

کتابِ دانیال - نمبر اٹھانوے

ایلیاہ کے سہ گانہ اطلاق اور آخری ایام کی عدالت: تحقیقی اور تنفیذی مراحل کی تفہیم

Jeff Pippenger

2024-02-29

ایلیاہ کی سہ گانہ تطبیق یہ واضح کرتی ہے کہ آخری ایام میں، آخری ایام کے آغاز میں بھی ایک ایلیاہ ہوگا اور آخری ایام کے اختتام پر بھی۔ "آخری ایام" عدالت کے دن ہیں؛ یہ عمل تدریجی ہے اور عدالت کی دو اقسام پر مشتمل ہے: تحقیقی عدالت، جو آخری ایام کے آغاز میں شروع ہوئی، اور تنفیذی عدالت، جو آخری ایام کے اختتام پر وقوع پذیر ہوتی ہے۔ ایلیاہ کی سہ گانہ تطبیق بنیادی طور پر تنفیذی عدالت کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے۔

تفتیشی عدالت اُن لوگوں تک محدود ہے جنہوں نے خدا کے پیروکار ہونے کا اقرار کیا ہے، زیادہ تر براہ راست اقرار کے ذریعے، مگر بعض کم مواقع پر طرز زندگی کے ذریعے بالواسطہ اقرار سے بھی۔

(کیونکہ خدا کے نزدیک شریعت کے سننے والے راستباز نہیں، بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ کیونکہ جب غیر قومیں، جن کے پاس شریعت نہیں، فطرتاً وہ کام کرتی ہیں جو شریعت میں ہیں، تو یہ، اگرچہ اُن کے پاس شریعت نہیں، اپنے لیے خود شریعت ہیں۔ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ شریعت کا کام اُن کے دلوں پر لکھا ہوا ہے، اور اُن کا ضمیر بھی گواہی دیتا ہے، اور اُن کے خیالات آپس میں کبھی ایک دوسرے پر الزام لگاتے ہیں اور کبھی ایک دوسرے کو بری ٹھہراتے ہیں۔) رومیوں 2:13-15۔

تحقیقی عدالت کی دو بنیادی تقسیمات ہیں، کیونکہ یہ اُن مردوں کی زندگیوں کی جانچ پڑتال سے شروع ہوئی تھی (آدم کے دنوں سے آگے تک) جنہوں نے حقیقی خدا پر ایمان کا اقرار کیا تھا، اور 11 ستمبر، 2001 کو اس نے تحقیقی "زندوں کی عدالت" کے عمل کا آغاز کیا۔ تحقیقی عدالت کی ایک اور تقسیم بھی ہے جو مردوں اور زندوں کی تقسیم سے آگے ہے، کیونکہ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے، اور آخری ایام میں خدا کا گھر لاودکیائی ایڈونٹزم ہے۔ جب خدا کے گھر کی عدالت عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہو جائے گی، تو پھر خدا کے دوسرے ریوڑ کی، جو اُس وقت بابل میں ہوگا، عدالت ہوگی۔

تنفیذی عدالت اُن لوگوں پر خدا کی سزا ہے جنہوں نے اُس کی نجات کی پیشکش کو رد کر دیا۔ تنفیذی عدالت جلد آنے والے اتوار کے قانون کے نفاذ کے ساتھ شروع ہوگی۔ تب ریاستہائے متحدہ اپنے غضب کا پیالہ بھر دے گی، جو اُس کی مہلت آزمائش کا پیالہ بھی ہے، اور قومی ارتداد کے بعد قومی تباہی آئے گی۔ کرہ ارض کی ہر قوم اتوار کے قانون کے نفاذ میں ریاستہائے متحدہ کی پیروی کرے گی، اور پھر اُن میں سے ہر ایک اپنا پیالہ بھر دے گی اور قومی تباہی سے دوچار ہوگی۔

"جب امریکہ، جو مذہبی آزادی کی سرزمین ہے، ضمیر پر جبر کرنے اور لوگوں کو جھوٹے سبت کی تعظیم پر مجبور کرنے میں پاپائیت کے ساتھ متحد ہو جائے گا، تو روئے زمین کے ہر ملک کے لوگ اُس کی مثال کی پیروی کرنے پر آمادہ کیے جائیں گے۔" Testimonies, volume 6, 18۔

تنفیذی عدالت بھی دو حصوں میں تقسیم ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون سے لے کر اُس وقت تک جب میکائیل کھڑا ہوگا اور انسانی مہلت آزمائش ختم ہو جائے گی، خدا کے فیصلے رحمت کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے، لیکن جب میکائیل کھڑا ہوگا تو خدا کا غضب، جس کی نمائندگی سات آخری بلائیں انڈیلی جانے سے ہوتی ہے، اس میں کسی قسم کی رحمت نہیں ہوگی۔ اتوار کے قانون کے بحران کے دور میں افراد اور قوموں پر آنے والے تنفیذی فیصلے رحمت کے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے، کیونکہ بابل میں

اب بھی کچھ ایسے لوگ ہوں گے جنہیں اُس وقت سبت اور اتوار کی عبادت کے درمیان امتیاز سمجھنے کا موقع دیا جا رہا ہوگا۔

ہائے کاش لوگ اپنی خبرگیری کے وقت کو پہچان لیتے! بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے اب تک اس وقت کے لیے آزمائشی سچائی نہیں سنی۔ بہت سے ایسے ہیں جن کے دلوں کے ساتھ روح خدا جدوجہد کر رہی ہے۔ خدا کی تباہ کن عدالتوں کا وقت اُن کے لیے رحمت کا وقت ہے جنہیں یہ سیکھنے کا موقع نہ ملا کہ حق کیا ہے۔ خداوند اُن پر نہایت شفقت سے نظر کرے گا۔ اس کا رحمت بھرا دل پسپجتا ہے؛ اس کا ہاتھ بچانے کو ابھی تک بڑھا ہوا ہے، جبکہ جو داخل ہونا نہ چاہتے تھے اُن پر دروازہ بند ہو چکا ہے۔

خدا کی رحمت اُس کے طویل تحمل میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اپنے فیصلوں کو روکے ہوئے ہے، اس انتظار میں کہ تنبیہ کا پیغام سب کو سنا دیا جائے۔ اے کاش ہمارے لوگ دنیا کو رحمت کا آخری پیغام دینے کی جو ذمہ داری اُن پر عائد ہے اسے ویسا ہی محسوس کریں جیسا انہیں کرنا چاہیے، تو کیا ہی شاندار کام انجام پائے! ٹیسٹیمونیز، جلد 9، 97۔

"خدا کے تباہ کن فیصلوں کا وقت اُن لوگوں کے لیے رحمت کا وقت ہے جنہیں یہ سیکھنے کا کوئی موقع نہیں ملا کہ سچائی کیا ہے۔" وہ دونوں "اوقات" ایک ساتھ شروع ہوتے ہیں جب "دروازہ بند کر دیا جاتا ہے" اُن لاودیکیائی ایڈونٹسٹس پر "جو داخل ہونا نہیں چاہتے تھے"۔

"میں نے دیکھا کہ مقدس سبت ہے، اور رہے گا، خدا کے حقیقی اسرائیل اور ایمانوں کے درمیان ایک حائل دیوار؛ اور یہ کہ سبت وہ عظیم مسئلہ ہے جو خدا کے عزیز منتظر مقدسین کے دلوں کو متحد کرے گا۔ اور اگر کوئی ایمان لائے، اور سبت کی پابندی کرے، اور اس کے ساتھ آنے والی برکت حاصل کرے، اور پھر اسے چھوڑ دے، اور مقدس حکم کو توڑ دے، تو وہ اپنے ہی خلاف مقدس شہر کے دروازے بند کر لے گا، جتنی یقینی بات یہ ہے کہ آسمان پر خدا حکمرانی کرتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ خدا کے ایسے بچے ہیں جو سبت کو نہ سمجھتے اور نہ اس کی پابندی کرتے ہیں۔ انہوں نے اس پر موجود روشنی کو رد نہیں کیا تھا۔ اور وقت تنگی کے آغاز پر، جب ہم نکلے اور سبت کی زیادہ پوری منادی کی، تو ہم روح القدس سے معمور ہو گئے۔ اس سے کلیسیا اور نام کے ایڈونٹسٹ غضبناک ہو گئے، کیونکہ وہ سبت کی سچائی کی تردید نہ کر سکے۔ اور اسی وقت خدا کے برگزیدہ سب نے صاف دیکھ لیا کہ حق ہمارے پاس ہے، اور وہ نکل آئے اور ہمارے ساتھ ایذا رسانی برداشت کی۔" جھوٹے ریور کے لیے ایک کلمہ، 18، 19۔

قریب الوقوع اتوار کے قانون کے وقت دروازہ بند ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں اتوار کے قانون سے پہلے کا عرصہ خدا کی قوم کے 'احتساب' کا 'وقت' قرار پاتا ہے۔

تم یہ کیسے کہتے ہو کہ ہم حکیم ہیں، اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہے؟ دیکھو، یقیناً اسے بیکار بنا دیا گیا ہے؛ کاتبوں کا قلم بیکار ہے۔ حکیم شرمندہ ہیں، وہ گھبرا کر پکڑے گئے ہیں؛ دیکھو، انہوں نے خداوند کے کلام کو رد کر دیا ہے؛ پھر ان میں کیا حکمت ہے؟ اس لیے میں ان کی بیویوں کو دوسروں کے حوالے کر دوں گا، اور ان کے کھیت اُن کو دوں گا جو ان کے وارث بنیں گے؛ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک ہر ایک لالچ کا مارا ہوا ہے، نبی سے لے کر کاہن تک ہر ایک نے جھوٹ سے کام لیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے میری قوم کی بیٹی کے زخم کو سرسری طور پر اچھا کیا ہے، یہ کہتے ہوئے، سلامتی، سلامتی؛ حالانکہ سلامتی نہیں ہے۔ کیا وہ شرمندہ ہوئے جب انہوں نے قباحت کی؟ نہیں، وہ بالکل بھی شرمندہ نہ ہوئے، نہ ہی وہ شرما سکتے تھے؛ اس لیے وہ گرنے والوں کے ساتھ گرجائیں گے؛ اُن کی سزا کے وقت وہ گرا دیے جائیں گے، خداوند فرماتا ہے۔ یرمیاہ 8:8-12۔

جس طرح قدیم اسرائیل کے ساتھ ہوا، اسی طرح جدید اسرائیل کے ساتھ بھی ہوا؛ دونوں تباہ ہو گئے ہیں، کیونکہ انہوں نے خدا کی ملاقات کے وقت کو نہ پہچانا۔ لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم کے لیے خدا کی

ملاقات کا وقت 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا اور اس کا اختتام جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ہوگا۔

اور جب وہ قریب آیا تو اُس نے شہر کو دیکھا اور اُس پر رویا، اور کہا، کاش تو بھی، ہاں تو ہی، کم از کم اسی اپنے دن میں وہ باتیں جانتا جو تیری سلامتی کی ہیں! لیکن اب وہ تیری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کیونکہ تیرے اوپر ایسے دن آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد خندق ڈالیں گے، اور تجھے چاروں طرف سے گھیر لیں گے، اور ہر طرف سے تجھے محصور کر دیں گے، اور تجھے زمین کے برابر کر دیں گے، اور تیرے اندر کے بچوں کو بھی؛ اور وہ تیرے اندر ایک پتھر پر دوسرا پتھر باقی نہ چھوڑیں گے؛ اس لیے کہ تو نے اپنی ملاقات کے وقت کو نہ پہچانا۔ لوقا 19:41-44۔

خدا کی آمد کے وقت داناؤں اور احمقوں کو ہمیشہ کے لیے جدا کر دیا جاتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ وہ ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ جو غیر مقدس ہیں، جنہیں سچائی کا علم ہے لیکن جنہوں نے اپنے آپ کو دنیا داروں کے ساتھ وابستہ کر لیا ہے، مکمل طور پر ایمان سے منحرف ہو جائیں گے اور گمراہ کرنے والی روحوں کی باتوں پر کان دھریں گے۔ دشمن خوشی سے انہیں ترغیبات دے گا تاکہ انہیں خدا کے لوگوں کے خلاف جنگ برپا کرنے پر آمادہ کر دے۔ لیکن جو سچے اور ثابت قدم ہیں، انہیں خدا میں مضبوط اور طاقتور دفاع میسر ہوگا۔ Manuscript Releases، جلد 7، 186۔

ان کے لیے وقتِ تفتیش 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا، جس کی مثال 11 اگست 1840 کو پروٹسٹنٹ کلیساؤں پر آنے والے وقتِ تفتیش سے ملتی ہے، اور جیسے قدیم اسرائیل کے لیے وقتِ تفتیش اُس وقت شروع ہوا جب روح القدس مسیح کے بیٹسمہ کے وقت نازل ہوا۔

تنفیذی عدالت اس وقت شروع ہوتی ہے جب امریکہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر اپنی مہلت آزمائش کا پیالہ بھر دیتا ہے، اور اسی وقت لاودیکیائی ایڈونٹسٹ کلیسیا بھی اپنا پیالہ بھر چکی ہوتی ہے۔ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے، اور امریکہ کے دونوں فاسد سینگوں کے لیے مہلت آزمائش کا پیالہ بھی بھر جاتا ہے۔ پھر وہ بگڑا ہوا سینگ جو پروٹسٹنٹ ازم کا ہے اور جس کی نمائندگی پہلے لاودیکیائی ایڈونٹسٹ کلیسیا کرتی رہی تھی، ختم ہو جاتا ہے، اور تیسرے فرشتہ کی فلاڈلفیائی تحریک تب پروٹسٹنٹ ازم کا حقیقی سینگ اور وہ روحانی یروشلیم ہوتی ہے جو علم کی طرح بلند کی جاتی ہے۔ اس موقع پر یروشلیم کلیسیاے مجاہدہ سے کلیسیاے ظافرہ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

تنفیذی عدالت کا آغاز خدا کے تباہ کن فیصلوں کے زمانے سے ہوتا ہے، جو خدا کے اُس دوسرے گلے کے لیے بھی رحمت کا وقت ہے جو ابھی تک بابل میں ہے۔ یہ اُس وقت شروع ہوتی ہے جب لاودیکیائی ایڈونٹزم پر خدا کی بازدید کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ تنفیذی عدالت آگے بڑھتے ہوئے سات آخری آفتوں تک پہنچتی ہے، جہاں فیصلے اب رحمت کے ساتھ مخلوط نہیں رہتے، اور پھر یسوع واپس آتا ہے۔

جب یسوع واپس آئیں گے، تو مکاشفہ باب بیس میں مذکور ہزار سالہ دور (ایک ہزار سال) یہ بتاتا ہے کہ شیطان ایک ویران زمین پر باندھا جائے گا، اور اس کے ساتھ صرف وہی باغی فرشتے ہوں گے جنہوں نے خدا کے خلاف حملے میں حصہ لیا تھا۔

اور میں نے دیکھا کہ ایک فرشتہ آسمان سے اُترا، جس کے ہاتھ میں اتھارہ گڑھے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔ اور اُس نے اژدہا، یعنی وہ پرانا سانپ جو ابلیس اور شیطان ہے، کو پکڑ لیا اور اُسے ہزار برس کے لیے باندھ دیا، اور اُسے اتھارہ گڑھے میں پھینک دیا، اور اُسے بند کر دیا، اور اُس پر مہر لگا دی تاکہ وہ قوموں کو پھر کبھی گمراہ نہ کرے جب تک کہ ہزار برس پورے نہ ہو جائیں؛ اور اس کے بعد اسے تھوڑی مدت کے لیے ضرور چھوڑا جائے گا۔ مکاشفہ 1:20-3۔

اس ہزار برس کے دوران نجات یافتگان اُن ہلاک شدگان پر ایک تحقیقی عدالت قائم کریں گے جو ابھی تک اپنی قبروں میں سو رہے ہیں اور انفرادی فیصلوں کے اختتام کے منتظر ہیں۔ نجات یافتگان گمراہوں کی زندگیوں اور حالات کا، جن میں شیطان اور اس کے فرشتے بھی شامل ہیں، جائزہ لیں گے تاکہ یہ طے

کیا جا سکے کہ ہزار برس کے اختتام پر کس کو زیادہ سخت سزا کا مستحق ٹھہرایا جائے۔

اور میں نے تخت دیکھے، اور وہ اُن پر بیٹھے، اور اُنہیں عدالت کرنے کا اختیار دیا گیا؛ اور میں نے اُن کی جانیں دیکھیں جو یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کی خاطر سر قلم کیے گئے تھے، اور جنہوں نے نہ تو اُس درندے کی عبادت کی تھی، نہ اُس کی مورت کی، اور نہ اپنی پیشانیوں پر یا اپنے ہاتھوں میں اُس کا نشان لیا تھا؛ اور وہ زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کی۔ مکاشفہ 20:4

لہذا ہزار سالہ دور میں ایک تحقیقی عدالت شامل ہے، جو مکمل ہونے پر آخری تنفیذی عدالت لاتی ہے، جب بدکار مردوں کو زندہ کیا جاتا ہے، اور شیطان، جس کے پاس اُس وقت اُن پر پورا اختیار ہوتا ہے، بدکاروں کو یروشلم پر حملہ کرنے پر آمادہ کرتا ہے، وہ یروشلم جو ہزار برس کے اختتام پر آسمان سے نیچے اترتا ہے۔ جب بدکار حملہ آور ہوتے ہیں، تو آسمان سے آگ نازل ہوتی ہے اور آخری تنفیذی عدالت نافذ ہو جاتی ہے۔

اور جب ہزار برس پورے ہو جائیں گے تو شیطان اپنی قید سے چھوٹے گا، اور زمین کے چاروں کونوں میں جو قومیں ہیں، یعنی جوج اور ماجوج، انہیں فریب دینے کے لیے باہر نکلے گا تاکہ انہیں لڑائی کے لیے جمع کرے؛ جن کی تعداد سمندر کی ریت کے مانند ہے۔ اور وہ زمین کی چوڑائی پر چڑھ آئے، اور مقدسوں کی چھاؤنی اور اس محبوب شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیا؛ اور آسمان سے خدا کی طرف سے آگ نازل ہوئی اور انہیں کھا گئی۔ مکاشفہ 9:20-7.

اگرچہ ایلیا اور اُس قاصد کی سہ گانہ اطلاقات — جو عہد کے فرشتہ کے اپنے ہیکل میں یکایک آنے کے لیے راہ تیار کرتا ہے — باہم نہایت مربوط ہیں، تاہم اُن کے کام میں ایک امتیاز ملتا ہے: ایلیا بنیادی طور پر قاصد کے کام اور اُس تحریک کی نشاندہی کرتا ہے جو قاصد کے پیغام سے وابستہ ہے؛ اور یہ کام اُس تنفیذی عدالت کے دوران انجام پاتا ہے جو جلد آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے۔ وہ قاصد جو عہد کے فرشتہ کے لیے راہ تیار کرتا ہے، بنیادی طور پر اُس کام کی نشاندہی کرتا ہے جو تحقیقی عدالت کے دوران انجام پاتا ہے۔ لاودکیائی ایڈونٹسزم اپنے وقت تفتیش کو نہیں جانتا، جو عدالت کے ایک مخصوص دور کی نمائندگی کرتا ہے۔

وہ اپنے وقت ملاقات کے دوران منادی کیے جانے والے "موجودہ حق" کے پیغام کو بھی نہیں سمجھتے۔ ان پر لازم تھا کہ وہ عدالت کو بھی جانیں اور اُن دنوں کے پیغام کو بھی۔ ان پر یہ بھی لازم تھا کہ وہ اس زمانے کے پیغامبر کو پہچانیں۔ اپنے لاودکیائی اندھے پن میں وہ اس گھڑی کے پیغام کی مخالفت کرتے ہیں، "امن اور سلامتی" کے پیغام کے ساتھ اپنے وقت ملاقات کا انکار کرتے ہیں، اور انہیں معلوم نہیں ہوتا کہ اس زمانے کا برگزیدہ پیغامبر کون ہے۔ یہ سچائی دوسرے ایلیاہ، یعنی یوحنا بپتسمہ دینے والے، کی گواہی میں واضح طور پر پہچانی گئی تھی۔

یہودی جانتے تھے کہ پیشگوئی نے ایک آنے والے پیغامبر کی نشاندہی کی تھی، اور عیسیٰ نے براہ راست تعلیم دی کہ یوحنا وہی پیغامبر تھا جو آنے والا تھا۔

کیونکہ یوحنا تک تمام نبیوں اور شریعت نے نبوت کی۔ اور اگر تم اسے قبول کرو تو یہ وہ ایلیاہ ہے جو آنے والا تھا۔ جس کے کان ہوں سننے کے لیے وہ سنے۔ متی 11:13-15

ان کی ملاقات کے دور کے بالکل اختتام پر (مسیح کی تاریخ کا وہ وقت جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے)، جب مسیح صلیب پر لٹکے ہوئے تھے، یہودیوں نے یہ گمان کیا کہ شاید ایلیا اب آ کر یسوع کو بچائے۔ اگر وہ اُس پیغامبر کو نہ پہچان سکے جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ تیار کرنے والا تھا—وہ عہد کا پیغامبر جو اُس وقت اپنے ہی خون سے عہد کی توثیق کر رہا تھا—تو وہ اپنے مسیحا کو پہچان ہی نہ سکتے تھے۔ آخری ایام میں لاودکیائی ایڈونٹسزم پر لازم ہے کہ وہ اپنی عدالت کو جانے، جو اُن

کی ملاقات کا وقت ہے۔ اُن پر لازم ہے کہ اُس زمانے کے پیغام کو پہچانیں، اور اُس وقت کے چُنے ہوئے پیغامبر کو بھی پہچانیں۔ 1888 کی بغاوت کی نمائندگی 11 ستمبر 2001 کو ہوئی، جب مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا۔ 1888 کے باغیوں نے اُس تاریخ کے چُنے ہوئے پیغامبروں کو تسلیم کرنے سے انکار کیا جو آخری ایام کا نمونہ پیش کر رہی تھی۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

کیونکہ خداوند، اسرائیل کا خدا، مجھ سے یوں فرماتا ہے: میرے ہاتھ سے اس غضب کی شراب کا پیالہ لے، اور ان سب قوموں کو جن کے پاس میں تجھ بھیجتا ہوں، اسے پینے پر مجبور کر۔ اور وہ پیئیں گے، اور ڈگمگائیں گے، اور دیوانے ہو جائیں گے، اس تلوار کے سبب سے جو میں ان کے درمیان بھیجوں گا۔ پھر میں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور ان سب قوموں کو پلویا جن کے پاس خداوند نے مجھ بھیجا تھا: یعنی یروشلم اور یہوداہ کے شہر اور اُن کے بادشاہوں اور ان کے امیروں کو، تاکہ وہ ویرانی، حیرت، سیٹی کی صدا اور لعنت بنیں، جیسا کہ آج کے دن ہے؛ فرعون بادشاہ مصر اور اُس کے خادم اور اُس کے امیر اور اُس کی ساری قوم؛ اور سب ملی جلی قوم؛ اور عوض کے ملک کے سب بادشاہ؛ اور فلسطیوں کے ملک کے سب بادشاہ، یعنی اشقلون اور عزہ اور عقرون اور اشدود کے بقیہ؛ ادوم اور موآب اور بنی عمون؛ اور صور کے سب بادشاہ اور صیدا کے سب بادشاہ اور اُن جزیروں کے بادشاہ جو سمندر کے پار ہیں؛ دیدان اور تیما اور بوز اور وہ سب جو دور دراز کناروں میں ہیں؛ اور عرب کے سب بادشاہ اور بیابان میں بسنے والی ملی جلی قوم کے سب بادشاہ؛ اور زمری کے سب بادشاہ اور عیلام کے سب بادشاہ اور مادیوں کے سب بادشاہ؛ اور شمال کے سب بادشاہ، دور اور نزدیک، ایک دوسرے کے ساتھ، اور دنیا کی سب سلطنتیں جو زمین کے چہرے پر ہیں؛ اور شیشک کا بادشاہ ان کے بعد پیئے گا۔ پس تو ان سے کہہ، رب الافواج، اسرائیل کے خدا، یوں فرماتا ہے: پیو، اور مست ہو، اور قے کرو، اور گر پڑو، اور پھر کبھی نہ اٹھو، اس تلوار کے سبب سے جو میں تم میں بھیجوں گا۔ اور اگر وہ تیرے ہاتھ سے پیالہ لے کر پینے سے انکار کریں، تو تو ان سے کہنا، رب الافواج یوں فرماتا ہے: تم ضرور پیو گے۔ کیونکہ دیکھو، میں اس شہر پر آفت لانے کی ابتدا کرتا ہوں جس پر میرا نام لیا جاتا ہے؛ تو کیا تم بالکل بے سزا رہو گے؟ تم بے سزا نہ رہو گے؛ کیونکہ میں زمین کے سب باشندوں پر تلوار کو بلاؤں گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ پس تو ان کے خلاف یہ سب کلمات نبوت کر، اور ان سے کہہ: خداوند بلندی سے دھاڑے گا، اور اپنی مقدس سکونت گاہ سے اپنی آواز بلند کرے گا؛ وہ اپنی سکونت گاہ پر زور سے دھاڑے گا؛ وہ ایسی للکار کرے گا جیسے انگور روندنے والے، زمین کے سب باشندوں کے خلاف۔ شور زمین کی انتہا تک پہنچے گا؛ کیونکہ خداوند کو قوموں سے مقدمہ ہے؛ وہ ہر بشر سے مقدمہ کرے گا؛ وہ شہریوں کو تلوار کے حوالے کرے گا، خداوند فرماتا ہے۔ رب الافواج یوں فرماتا ہے: دیکھو، آفت قوم سے قوم تک نکلے گی، اور زمین کے کناروں سے ایک بڑی آندھی اٹھے گی۔ اور اس روز خداوند کے قتل شدہ زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہوں گے؛ نہ ان پر نوحہ کیا جائے گا، نہ جمع کیے جائیں گے، نہ دفن کیے جائیں گے؛ وہ زمین پر کھاد کی مانند پڑے رہیں گے۔ یرمیاہ 15:25-33۔